سوال

(942) بیت الحرام میں قصر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

طائف سے بیت الحرام تقریباً ۹۰ کلومیٹر ہے کیا وہاں جاکر ہمیں نماز قصر ادا کرنی چاہیے یا پوری؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ وہاں ایک نماز کا لاکھ درجہ ثواب ملتا ہے۔ اس لیے پوری نماز ادا کرنا زیادہ قابلِ ثواب ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح مذہب کے مطابق سفر میں ''نمازِ قصر'' افضل ہے واجب نہیں۔ لہٰذا آپ کو بھی افضل فعل کا اہتمام کرنا چاہیے۔ نبی اکرمﷺ مختلف اسفار یمدینہ منورہ سے جب کبھی مکہ مکرمہ تشریف لائے تو قصر پڑھتے رہے۔ حالانکہ آپﷺ کے پیشِ نظر بھی تو یہ بات تھی کہ مسجد الحرام میں ثواب زیادہ ہے۔ اس کے باوجود آپ نے صلوٰۃِ قصر ہی پڑھی ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ... ۲۱ ... سورة الاحزاب

اجر میں کمی وبیشی کا تعلق روزِجزاء سے ہے، جس کے نتائج نیتوں کے مطابق برآمد ہوں گے۔ دنیا میں اس کا فیصلہ کرنا ممکن نہیں۔ ہاں البتہ اگر مقیم امام کی اقتداء میں نماز ادا کی جائے تو اس کا اتمام (مکمل کرنا) ضروری ہے۔ چاہے خانہ کعبہ ہو، یا اس کے علاوہ کوئی اور مقام۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 778

محدث فتویٰ